14 جون 2016ء

اسٹیٹ بینک نے انفرادی، مکاناتی اور گاڑیوں کے قرضے کی تمام پراڈکٹس کی پیشگی تفصیلات کا اظہار لازمی کر دیا

بینک دولت پاکستان نے صارفین کو معلومات پر مبنی فیصلے کرنے میں مدد دینے اور مالی پراڈکٹس پر ان کا اعتماد بڑھانے کے لیے ''پراڈکٹ ڈسکلوژر ریکوائرمنٹس'' (پی ڈی آر) تیار کی ہیں جو تمام اقسام کے انفرادی، مکاناتی اور گاڑیوں کے قرضے کی پراڈکٹس کا احاطہ کریں گی۔

یکم جنوری 2017ء سے بینکوں/ مائکروفنانس بینکوں پر لازم ہوگا کہ وہ اپنے تمام ممکنہ صارفین کو شروع ہی میں پراڈکٹ کے اہم حقائق کا بیان (Product Key Fact Statement-PKFS) فراہم کریں۔ اس اقدام کا مقصد مالی پراڈکٹس میں شفافیت اور اظہار کی موجودہ سطح کو بڑھانا ہے اور یہ اقدام ادائیگی سے پہلے کے طریقہ کار میں شامل ہوگا۔ تاہم بینک/ مائکروفنانس بینک PKFS میں مزید ایسی معلومات بھی شامل کر سکتے ہیں جو انہیں ضروری محسوس ہو۔ نیز، بینک/ مائکروفنانس بینک اپنے ریکارڈ کے لیے PKFS کی ایک ایسی نقل اپنے پاس رکھیں گے جس پر صارف اور بینک کے مجاز افسر کے دستخط ہوں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ مالکاری مصنوعات کے بڑھتے ہوئے تنوع اور پیچیدگی کے نتیجے میں، معلومات پر مبنی فیصلے کرنا مالی صارفین کے لیے دشوار ہو چکا ہے۔ اس حوالے سے مالکاری مصنوعات کے بارے میں متعلقہ، قابل بھروسہ اور تقابلی معلومات کی فراہمی، ساتھ ہی صارفین کے تحفظ کا مستحکم طریقہ کار ان کو مطلع کرنے کیلئے ضروری ہے، اس کے علاوہ یہ امر مالی شمولیت اور استحکام کے فروغ کے لیے بھی ضروری ہے۔

تمام بینکوں/ مائکروفنانس بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پی ڈی آرز پر من وعن عمل کریں۔ خلاف ورزی یا عدم عملدرآمد کی صورت میں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی متعلقہ شقوں کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

****